اللہ کی اپنے احکامات میں آسانی مومنوں کے لئے رحمت ہے

تمام حالات میں، اللہ تعالٰی نے اپنے بندو کے لئے اپنے احکامات پر عمل کرنا آسان بنایا ہے. مثال کے طور پر، اللہ تعالٰی سب لوگوں کوان کی روز مرہ کی ضروریات پوری کرنے کے لئے بہت ساری نعمتیں عطا کرتا ہے، رنگ برنگی پھل، کھانے اور پینے کی مختلف چیزیں، اور سب کچھ جس کی ہمیں ضرورت ہے۔ یہ سب انسانوں کے لئے پیدا کئے گئے ہیں. قرآن میں اللہ تعالٰی ہمیں بتاتے ہیں کہ انہوں نے کھانے کی پاک اشیاء کو حلال کر دیا ہے. ً"تم سے پوچھتے ہیں کہ کون کون سی چیزیں ان کے لیے حلال ہیں (ان سے) کہہ دو کہ سب پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں۔" (سورہ المائدہ، ٠٤) اور وہ کھانے کی اشیاء جن کو اللہ تعالٰی نے حرام کیا ہے (مثال کے طور پر، سڑا ہوا خون، اور خنزیر) نقصان دہ اور حرام ہیں. اللہ تعالٰی ایک آیات میں فرماتے ہیں :

کہو: "کہ جو احکام مجھ پر نازل ہوئے ہیں ان میں کوئی چیز جسے کھانے والا کھائے حرام نہیں پاتا بجز اس کے کہ وہ مرا ہوا جانور یا بہتا لہو یا سور کا گوشت کہ یہ سب ناپاک ہیں یا کوئی گناہ کی چیز ہو کہ اس پر خدا کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو اور اگر کوئی مجبور ہو جائے لیکن نہ تو نافرمانی کرے اور نہ حد سے باہر نکل جائے تو تمہارا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔" (سورہ الانعام، ١٤٥)

اس آیت میں ناپاک لفظ بہت اہمیت کا حامل ہے، کیونکہ سور کے گوشت کی بہت سی خصوصیات ہیں جو کہ انسانی جسم کے لئے نقصان دہ ہیں. نقصان دہ کھانے کی ممانعت ایک رحمت ہے کیونکہ اس کا مقصد لوگوں کے لئے آسانی پیدا کرنا اور ان کی حفاظت کرنا ہے. اور یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے حکم پرعمل کرنے کے لئے ذمہ دار ہیں. جب اللہ تعالیٰ حرام غذا کے بارے میں فرماتے ہیں تو وہ بتاتے ہیں کہ لوگوں کو ایسی صورت حال میں کس طرح برتاؤ کرنا ہے. اس طرح، وہ جانتے ہیں کہ جب غیر متوقع حالات کا سامنا ہو تو کیا کیا جائے. اس موضوع کے بارے میں کچھ آیات میں سے ایک کچھ اس طرح ہے:

اس نے تم پر مُردار اور لہو اور سور کا گوشت حرام کردیا ہے اور جس چیز پر خدا کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے (اس کو بھی) ہاں اگر کوئی ناچار ہوجائے تو بشرطیکہ گناہ کرنے والا نہ ہو اور نہ حد سے نکلنے والا تو خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

(سورہ النحل، ١١٤-١١٥)

اس آیت میں ایک اچھی یاد دہانی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور مہربان ہے اور یہ ایمان والوں کے لئے ایک تحفہ ہے کیوں کہ انسانوں کو کمزور پیدا کیا گیا ہے. انسان غلطی کر سکتے ہیں، بھول سکتے ہیں، غافل پڑسکتے ہیں، اوران میں عزم کی کمی بھی ہو سکتی ہے. لیکن جب وہ سچی توبہ کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ وہ ان کی طرف اپنی مہربانی اور رحم کرتے ہیں.

اللہ ان لوگوں کو بہت آرام اور سکون دیتے ہیں جو دن میں پانچ وقت کی نماز ادا کرتے ہیں. مثال کے طور پر، اگر ان کو ضروری وضو

کے لئے پانی نہیں مل رہا ہے، تو اللہ تعالٰی نے بتایا ہے کہ کس طرح پاک مٹی استعمال کرنی ہے، ایک تکنیک جو کہی بھی آسانی سے استعمال کی جا سکتی ہے. قرآن میں اللہ تعالٰی بتاتے ہیں کہ وہ لوگ جن کو پانی نہیں مل رہا کس طرح زمین سے وضو انجام دے سکتے ہیں:

اگر نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) پاک ہو جایا کرو اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلا سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کر لو۔ خدا تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو۔

(سورہ المائدہ، ٠٦)

اپنے بیپناہ پیار اور رحم کی وجہ سے، اللہ تعالٰی اپنے بندو کو عبادت اور زندگی گزارنے کے لئے آسان اور بہترین طریقے بتاتے ہیں تا کہ ان کے لئے آسانی پیدا ہو۔ اس کے علاوہ، جو لوگ قرآن کی تعلیمات پر عمل کرتے ہیں ان کے لئے انہوں نے اپنے احسان، پیار، رحم اور جنت کے بارے بہت سی آیات نازل کی ہیں۔

اللہ تعالٰی نے مسلمانوں کو رمضان میں روزے رکھنے کا حکم دیا ہے، لیکن ان کو روزے معاف کئے ہیں اگر ان کے پاس اس کے لئے کوئی جواز ہے جیسے کہ وہ بیمار ہیں یا سفر میں ہیں۔

(روزوں کا مہینہ) رمضان کا مہینہ (ہے) جس میں قرآن (اول اول) نازل ہوا جو لوگوں کا رہنما ہے اور (جس میں) ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور (جو حق و باطل کو) الگ الگ کرنے والا ہے تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو چاہیئے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں (رکھ کر) ان کا شمار پورا کرلے۔ خدا تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا اور (یہ آسانی کا حکم) اس لئے (دیا گیا ہے) کہ تم روزوں کا شمار پورا کرلو اور اس احسان کے بدلے کہ خدا نے تم کو ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی سے یاد کر واور اس کا شکر کرو۔ (البقرہ، ۱۸۵)

اپنے احکامات کے بارے میں آیات میں، اللہ تعالٰی بتاتے ہیں کہ وہ اپنے بندو کے لئے چیزیں آسان کرنا چاہتے ہیں اور ان کو دکھاتے ہیں کہ ان کو ضرور غور و فکر کرنی چاہئے یہ سمجھنے کے لئے کہ یہ دین کتنا آسان ہے۔ جو لوگ اس کی عبادت نہیں کرتے کیونکہ ان کولگتا ہے کہ یہ مشکل کام ہے تو یہ ان کی دین کے بارے میں ایک غلط سمجھ بوجھ ہے۔ اس کے علاوہ ہمارے رب نے ایک آیت میں فرمایا ہے: "اور اگر خدا چاہتا تو تم کو تکلیف میں ڈال دیتا۔بےشک خدا غالب (اور) حکمت والا ہے۔" (البقرہ، ۲۲۰)

خدا کی رحمت اور شفقت کا اور اظہار کیا جائے تو، کچھ لوگ اس کے لئے ذمہ دار نہیں ہیں جو کہ وہ کمزور ہونے کی وجہ سے برداشت نہیں کر سکتے۔ یہ ہمارے رب کی لامتناہی ہمدردی کا ایک ثبوت ہے کہ جسمانی معزور لوگوں پر اس نے ذمہ داریاں بھی کم کردی ہیں۔ خدا اس آیت میں ہمیں اس کے بارے میں بتاتے ہیں:

نہ تو اندھے پر گناہ ہے (کہ سفر جنگ سے پیچھے رہ جائے) اور نہ لنگڑے پر گناہ ہے اور نہ بیمار پر گناہ ہے۔ اور جو شخص خدا اور اس کے پیغمبر کے فرمان پر چلے گا خدا اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں۔ اور جو روگردانی کرے گا اسے برے دکھ کی سزا دے گا۔ (سورہ الفتح، ۱۷)

قرآن میں کہا گیا ہے کہ خدا نے، جو کہ بہت رحیم اور بہت رحم فرمانے والا ہے، اسلام کو ہر وقت، جگہ اور حالات کے لئے ایک آسان دین بنایا ہے۔ جب لوگ مذہبی اور مخلص بندے بننا چاہتے ہیں تو ان کو ایسا کرنے میں کوئی مشکل نہیں ہوگی۔